۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۲ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط:29)

آنکھ پھڑکنا

کیا نسوار کھانے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟ 06

بکری وغیرہ پر مُقدّس نام لکھا ہو تو کیا کریں؟ 08

ہر بات پر ''لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہ'' کہنا کیسا؟ 21

اُلٹا لیٹنا کیسا؟ 23

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

آنکھ پھڑکنا (1)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۵ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہے: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کے لیے اِستِغفار (یعنی بخشش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔ (2)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

آنکھ پھڑکنے سے اچھا یا بُرا شگون لینا کیسا؟

سُوال: آنکھ پھڑکنے سے اچھا یا بُرا شگون لینا کیسا؟

جواب: اچھا شگون لینا جائز ہے جبکہ کسی اچھی چیز سے بُرا شگون لینا جائز نہیں۔ مثلاً اُلٹی آنکھ پھڑکنے سے یہ شگون لیا جائے کہ کوئی مصیبت وغیرہ آنے والی ہے یہ ناجائز ہے۔ (3)

گندم کی نعمت کا حُصُول اور اِستِعمال

سُوال: گندم اللّٰہ پاک کی عظیم نعمت ہے لیکن اِس سے پکنے والی روٹی کو بڑی بے دَردی سے ضائع کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ دُنیا بھر میں 80 کروڑ سے زائد لوگ روزانہ بھوکے سوتے ہیں۔ ہمیں اِس کے اِستِعمال میں کیا اِحتیاطیں کرنی چاہئیں اور جو لوگ اس کی تیاری میں مِلاوٹ وغیرہ کرتے ہیں ان کے لیے بھی مَدَنی پھول اِرشاد فرما دیجیے۔ نیز اس کی تیاری میں کیا

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۰ھ بمطابق 26 جنوری 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... معجمِ اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/۴۹۷، حدیث: ۱۸۳۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ...... بدشگونی، ص ۱۲۰ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

کیا اچھی نیتیں کی جاسکتی ہیں؟

جواب: گیہوں واقعی ضَروریاتِ زندگی کا اہم حصّہ ہے اور کوئی بھی اِنسان گیہوں کے اِستعمال سے غالباً محروم نہیں ہو گا۔ ظاہر ہے یہ اللہ پاک نے ایک بہت بڑی نعمت دی ہے لہٰذا اِس کی بلکہ ہر نعمت کی قدر کرنی چاہیے۔ بندہ جو بھی کام کرے اس سے پہلے یہ سوچ لے کہ اس میں ثواب ملے گا یا نہیں؟ ثواب ملے تو کرے، نہ ملے تو پھر اس کو ثواب کا کام بنانے کی کوئی ترکیب سوچے۔ اس لیے کہ مُباح کام جس میں نہ ثواب ہو نہ گناہ، اس میں اچھی نیتیں کرنے سے ثواب ملتا ہے اور وہ مُباح کام عبادت بن جاتا ہے۔[1] لہٰذا گیہوں کھانے والے یہ نیت کریں کہ روٹی کھائیں گے تو عبادت پر قوت حاصِل ہو گی۔ یُوں کھانے سے پہلے عبادت پر قوت حاصِل کرنے کی نیت کی جاسکتی ہے نیز یہ نیتیں بھی کر لیں کہ بِسمِ اللہ پڑھ کر کھاؤں گا۔ چھوٹا نوالہ اچھی طرح چبا کر کھاؤں گا۔ سُنَّت کے مُطابق کھاؤں گا۔ اِس طرح کی مَزید کئی اور نیتیں کی جاسکتی ہیں۔

80 کروڑ لوگ رِزق کی تنگی کا شِکار ہیں

رہی بات کہ روزانہ 80 کروڑ لوگ بھوکے سوتے ہیں۔ کیا یہ کہنے والے نے اتنے لوگوں کو بھوکے سوتا دیکھا ہے؟ یقیناً ایسا نہیں ہے۔ یہ لوگ دِن میں تو کھانا کھاتے ہوں گے لہٰذا یہ کہہ سکتے ہیں کہ ایک شُمار کے مُطابق 80 کروڑ لوگ رِزق کی تنگی کا شِکار ہیں، ان کو کھانا کم ملتا ہے۔ ورنہ تو اگر کھانا بالکل بھی نہ ملے تو کوئی جی نہیں سکتا، خالی ہوا کھا کر زندہ رہنا ممکن نہیں ہے۔ بہر حال کافی لوگ اِس وقت غُربت کا شِکار ہیں۔ جہاں مال ہے تو وہاں ڈھیروں ڈھیر ہے اور جہاں نہیں ہے تو وہاں تنگی ہے۔ ہمارے یہاں بہت اناج فُضول ضائع کیا جاتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بچی ہوئی روٹیوں کے پورے پورے تھپے پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ہمارے وطنِ عزیز پاکستان میں تو کچرا کنڈی پر پھینکنے کا رَواج نہیں ہے مگر بیرونی ممالک میں تو بدقسمتی سے کچرا کنڈی یا ڈسٹ بین میں روزانہ لاکھوں کروڑوں روپے کا اناج پھینک دیا جاتا ہے جو کسی کے پیٹ میں نہیں جاتا تو اِس سے بچنا ہو گا۔

---

1 ..... احیاء العلوم، کتاب النیۃ والاخلاص والصدق، الباب الاول فی النیۃ، ۵/ ۹۷ ماخوذاً دار صادر بیروت

www.dawateislami.net

اناج ضائع کرنا حرام ہے

یاد رہے کہ جان بوجھ کر مال ضائع کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔(1) روٹی یا اس کے ٹکڑے بچ جائیں تو خود ہی انہیں اِستعمال کر لیجیے یا پھر کسی کو دے دیجیے جو کھالے یا پھر کسی گائے، بکری، مُرغی یا پرندوں وغیرہ کو کِھلا دیجیے۔ ہمیں اناج کا ایک بھی دانہ پھینکنا نہیں ہے بلکہ یہ اِہتمام کرنا ہے کہ وہ کسی اِنسان یا جانور کے پیٹ میں جائے۔

مُقَدَّس ناموں کو ٹکڑوں میں لکھنا

سُوال: سینریاں یا پینٹنگ بنانے میں قرآنی آیات یا اللہ پاک کے نام کاٹ کاٹ کر لکھے جاتے ہیں، کیا یہ لکھنا جائز ہے؟

جواب: سُوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ سینری یا پینٹنگ میں نام مکمل ہوتا ہے البتہ لکھتے وقت اس کو کاٹ کر لکھا جاتا ہے اس میں حَرَج نہیں، البتہ اللہ پاک اور اس کے رَسُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُقَدَّس نام ٹکڑوں میں نہیں لکھنے چاہئیں جیسے بعض مَساجد میں دَروازے پر نامِ "مُحَمَّد" مَعَاذَ اللہ ٹو پیس میں ہوتا ہے کہ دَروازہ کھولنے پر ایک ٹکڑا اِدھر آجاتا ہے اور دوسرا اُدھر چلا جاتا ہے۔ پھر جب دَروازہ بند کریں گے تو یہ پورا نام "مُحَمَّد" (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پڑھا جاتا ہے اس سے بچنا چاہیے۔ اللہ پاک کا نام ہو یا دُرُود شریف، انہیں اَدھورے اَدھورے پیس میں نہ لکھا جائے۔

کتابوں کے ناموں کو ٹکڑوں میں لکھنا

آج کل یہ عُرف بھی جاری ہے کہ جو کُتُب کئی جِلدوں (Volumes) پر مشتمل ہوتی ہیں تو ان کا نام ٹکڑے ٹکڑے کر کے لکھا جاتا ہے جیسے فتاویٰ رضویہ شریف میں نام لکھا ہے۔ اِسی طرح کوئی تفسیر یا شَرح کئی جِلدوں میں ہے تو اس کا نام ٹکڑوں میں لکھا جاتا ہے۔ پھر جب سب جِلدوں کو تَرتیب سے رکھا جائے تو پورا نام پڑھا جاتا ہے۔ یوں نام لکھنا شرعاً جائز ہے کہ اس پر عُرف ہے مگر میرا اپنا ذہن یہ ہے کہ کتاب میں بھی ٹکڑوں ٹکڑوں میں نام نہ لکھا جائے۔ میں اسے ناجائز نہیں کہہ رہا کہ اس پر عُرف ہے اور جب تک عُلَما ناجائز نہ کہیں تو میں کیسے کہہ سکتا ہوں؟ مگر میرا دِل اس اَنداز کو پسند نہیں کرتا۔

---

1 ...... جنتی زیور، ص۱۵۶ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

مَیِّت کو لے جانے کا طریقہ

سُوال: مَیِّت کو جب لے کر جا رہے ہوتے ہیں تو اس کے پاؤں کس طرف ہونے چاہئیں؟

جواب: مَیِّت کو جب لے کر جاتے ہیں تو سر آگے کی طرف اور پاؤں پیچھے کی طرف ہونے چاہئیں۔[1]

”صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد“ کا مَطلب

سُوال: صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد کا کیا مَطلب ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد کا مَطلب یہ ہے کہ (حضرت) **مُحَمَّد** (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) پر **اللّٰه** کا دُرُود ہو۔[2]

گود لیے ہوئے بچے کے شَرعی اَحکام

سُوال: کسی دوسرے کو اپنا بیٹا یا بیٹی اللّٰہ کی رضا کے لیے گود دے دینا کیسا؟ نیز کیا گود دیئے گئے بچے یا بچی کا سگے ماں باپ کی وراثت سے حصّہ ختم ہو جاتا ہے؟

جواب: بچہ یا بچی گود لینا جائز تو ہے البتہ ماں باپ اس کے وہی ہوں گے جو اصل ہیں، جنہوں نے پالا وہ اس کے اصل ماں باپ نہیں ہیں لہٰذا اگر ڈاکومنٹ یا شادی کے کارڈ میں اصل باپ کے بجائے پالنے والے کا نام بطورِ باپ لکھا تو یہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔[3] لہٰذا اصل باپ کا نام لکھنا ضَروری ہے اور جب اصل ماں باپ فوت ہوں گے تو لے پالک بچے ان کے تَرکے سے اپنے حصّے کے وارث بھی ہوں گے کیونکہ اصل میں اولاد تو انہیں کی ہے، دوسرے کو تو فقط پالنے کے لیے دی ہے۔[4]

---

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون، الفصل الرابع فی حمل الجنازۃ، ۱/۱۶۲ دار الفکر بیروت

2 ...... دُرُود کی نسبت جب اللّٰہ پاک کی طرف کی جائے تو اس سے مُراد رَحمت فرمانا ہے اور جب اس کی نسبت فرشتوں کی طرف کی جائے تو اس سے مُراد اِستغفار کرنا ہے اور جب اس کی نسبت عام مومنین کی طرف کی جائے تو اس سے مُراد دُعا کرنا ہے۔
(تفسیراتِ احمدیۃ، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ص ۶۳۴ پشاور)

3 ...... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۳۷۹ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

4 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۶/ ۸۴ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور

www.dawateislami.net

پیار سے کسی کا نام بگاڑنا

سُوال: میرا نام شوکت ہے لیکن مجھے پیار سے شوکی کہتے ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: شوکت کے معنٰی شان و شوکت اور عزت کے ہیں۔ (اِس موقع پر مَدَنی مذاکرے میں شریک مُفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) شوکی کہنے میں کوئی حَرَج نہیں ہے جبکہ سامنے والے کو بُرا محسُوس نہ ہوتا ہو، یہاں نام بگاڑنے کی وہ صورت نہیں بنے گی جس سے منع کیا گیا ہے۔ ہاں اگر سامنے والے کو بُرا لگتا ہے تو پھر نام بگاڑنے کی ممانعت ہوگی۔

مُقدَّس نام ہرگز نہ بگاڑے جائیں

سُوال: بعض لوگ مُقدَّس ناموں کو بھی بگاڑتے ہیں، ایسا کرنا کیسا ہے؟ (1)

جواب: بعض اوقات مُقدَّس نام ہوتے ہیں لیکن لوگ انہیں بگاڑ کر کچھ کا کچھ کر ڈالتے ہیں جیسے ہمارے میمنوں میں عَبْدُ الرَّحْمٰن کو گجراتی اسٹائل میں ”ادرے مان“ بولتے ہیں، ظاہر ہے نام کو بگاڑ کر کچھ کا کچھ کر ڈالا اور ”رَحْمٰن“ یہ اللہ پاک کا نام ہے لیکن اس مُقدَّس نام کو بھی بگاڑ دیتے ہیں۔ یُوں ہی عَبْدُ اللہ کو عِبدَ اللہ یا عَبدُل بولتے ہیں۔ عَبدُل میں تو چلو پھر بھی کچھ بچت ہے لیکن ”عِبدَ اللہ“ کے پتا نہیں کیا معنٰی بنتے ہیں؟ عَبد کا معنٰی تو بندہ ہے مگر عِبد کے نجانے کیا معنٰی ہوں گے؟ آمنہ نام کو امی اور امینہ نام کو امی یا املی کہتے ہیں۔ عَبْدُ الرَّزَّاق کتنا پیارا نام ہے مگر اسے نَعُوْذُ بِاللہِ مِنْ ذٰلِكَ ”رجا کڑو“ کہہ دیتے ہیں۔ اِسی طرح اور بہت سے مُقدَّس ناموں کو بگاڑ کر کچھ کا کچھ کر ڈالتے ہیں، اِس سے ہر ایک کو بچنا چاہیے۔ (2)

قرآنِ کریم میں جو ممانعت آئی ہے: ﴿وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِؕ﴾ (پ۲۶، الحجرات: ۱۱) ترجمۂ کنزالایمان: ”اور ایک دوسرے کے بُرے نام نہ رکھو۔“ اِس کی مثالیں یُوں دی گئی ہیں کہ کسی کو لمبا، ٹھگنا کہنا کہ یہ نام بگاڑنا، بُرے اَلقابات اور بُرے ٹائیٹل دینا

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

2 ...... اصل نام پکارنے کے بجائے نامناسب ناموں مثلاً لمبو، ٹھگنو، کالُو! موٹُو! وغیرہ کہہ کر بُلانا سامنے والے کو تکلیف دے سکتا ہے، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: کسی مسلمان بلکہ کافر ذِمّی کو بھی بلاحاجتِ شَرعیہ ایسے اَلفاظ سے پکارنا یا تعبیر کرنا جس سے اُس کی دِل شکنی ہو، اُسے اِیذاء پہنچے، شَرعاً ناجائز و حرام ہے۔ اگرچہ بات فِیْ نَفْسِہٖ سچی ہو، فَاِنَّ کُلَّ حَقٍّ صِدْقٌ وَلَیْسَ کُلُّ صِدْقٍ حَقًّا (ہر حق سچ ہے مگر ہر سچ حق نہیں)۔ (فتاویٰ رضویہ ۲۳/۲۰۴)

ہے ایسا نہ کیا جائے۔

آسان نام رکھنے چاہئیں

سُوال: لوگ ناموں کو بگاڑتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ نیز ناموں کو بگڑنے سے کیسے بچایا جائے؟[1]

جواب: نام اتنا مشکل رکھ دیا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کی زبان پر چڑھتا ہی نہیں تو یُوں لوگ نام بگاڑ کر کچھ کا کچھ کرڈالتے ہیں۔ لہٰذا نام کو بگڑنے سے بچانے کے لیے آسان نام رکھنا چاہیے جو آسانی سے لوگوں کی زبان پر چڑھ جائے۔ اگر بَرَکت کے لیے کوئی نام رکھا ہے اور وہ مشکل ہے تو اس کے ساتھ عام بول چال کے لیے کوئی آسان نام بھی رکھ لیجیے مثلاً عَبْدُ الرَّزَّاق بہت پیارا نام ہے، اگر بَرَکت کے لیے یہ نام رکھ لیا تو لکھت پڑت کے لیے اسے اِسْتِعمال کریں مگر ساتھ میں کوئی اور آسان سا نام بھی رکھ لیجیے جو عام آدمی کی زبان پر آسانی سے آجائے۔ نام رکھنے کے متعلق مزید معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کی 179 صفحات پر مشتمل کتاب ”نام رکھنے کے اَحکام“ کا مُطالعہ کیجیے۔ یہ بہت پیاری کتاب ہے، اس میں سینکڑوں اِسلامی ناموں کے ساتھ ساتھ نام رکھنے کے مَسائل بھی لکھے ہوئے ہیں۔ اِس کتاب کو مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصِل کیجیے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے اِسْتِفادہ فرمائیے۔

کیا نَسوار کھانے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: باوضو آدمی نَسوار کھائے تو کیا اُس کا وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نَسوار کھانے سے وُضو نہیں ٹوٹتا البتہ نَسوار کی بَدبو مُنہ میں ہو جائے تو ایسی صورت میں اللہ پاک کا ذِکر کرنا منع ہے اور اس حالت میں نماز بھی مکروہ ہو جائے گی نیز مُنہ میں بَدبو ہونے کی صورت میں مسجد میں داخِل ہونا حرام ہے۔[2]

کیا مسجد کو سلام کرنا دُرُست ہے؟

سُوال: کیا مسجد کو سلام کر سکتے ہیں؟ (Facebook پیج کے ذَریعے سُوال)

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ٦/ ٣٣٢ ماخوذاً

جواب: مسجد کو سلام نہیں کرنا چاہیے کہ لوگ ایسا کرنے والے پر ہنسیں گے اور مذاق بنائیں گے لہٰذا لوگوں کے انداز اور طور طریقے سے الگ نہیں ہونا چاہیے۔ آپ مسجد کو سلام کریں گے تو کوئی کسی دوست کی عمارت کو سلام کرے گا اور یُوں مذاق بنے گا اور اس پر لڑائیاں بھی ہو سکتی ہیں۔

نماز میں جَماہی روکنے سے سجدۂ سہو واجب ہو گا؟

سُوال: اگر نماز کے دَوران جَماہی آجائے تو اسے روکنے کے لیے اوپر کے دانتوں سے نچلے ہونٹ کو دبایا جائے لیکن اگر ایسا کرنے میں تین بار سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مِقدار وقت لگ گیا تو کیا سجدۂ سہو واجب ہو گا؟

جواب: اگر نماز میں جَماہی آجائے جسے اُباسی بھی کہتے ہیں تو اگر قیام میں ہیں تو سیدھے ہاتھ کی پُشت سے روک سکتے ہیں۔ قیام کے عِلاوہ رُکوع وغیرہ میں ہیں تو اُلٹے ہاتھ کی پُشت سے روکیں اور اگر اوپر کے دانتوں سے نچلے ہونٹ دبا لیے تو جَماہی روکنے کا یہ طریقہ بھی صحیح ہے، اگر اِس میں تین بار سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مِقدار دبا کر رکھا تو نہ نماز ٹوٹے گی اور نہ اس میں کچھ فرق پڑے گا۔[1] جَماہی کو روکنا اچھا ہے لہٰذا اسے روکنا چاہیے۔

غریبوں کی مدد کی نیت سے لاٹری ڈالنا

سُوال: اگر آدمی اِس نیت کے ساتھ لاٹری ڈالے کہ اگر میں جیت گیا تو ملنے والا اِنعام غریبوں اور مَساکین کو دے دوں گا، جتنے بھی ضَرورت مند ہیں ان کی مدد کروں گا تو ایسا کرنا کیسا ہے؟ (Facebook پیج کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگر لاٹری سے مُراد جوئے والی لاٹری ہے جیسا کہ ہمارے یہاں شاید لاٹری یہی ہوتی ہے تو جوئے میں رَقم جیت کر غریبوں کی مدد کرنے کی نیت کرنا اَسْتَغْفِرُ اللہ! بہت بڑا گناہ ہے۔ حرام کام کر کے، کسی کی جیب کاٹ کر غریب کی مدد کرنا یہ جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک مال قبول فرماتا ہے۔[2] وہ کسی کے مال کا محتاج نہیں ہے۔ ہم راہِ خُدا میں جو خرچ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کے لیے کرتے ہیں تو اِس سے یہ مُراد نہیں ہوتا کہ ہم اللہ پاک کو فائدہ پہنچا رہے

---

1. بہارِ شریعت، ۱/ ۵۳۸، حصہ: ۳ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
2. مسلم، کتاب الزکاۃ، باب قبول الصدقۃ من الکسب وتربیتھا، ص ۳۹۳، حدیث: ۱۰۱۵ دار الکتاب العربی بیروت

www.dawateislami.net

ہیں بلکہ ہم اپنے فائدے کے لیے کر رہے ہوتے ہیں۔

بکری وغیرہ پر مُقدَّس نام لکھا ہو تو کیا کریں؟

سُوال: اکثر بکری، سبزیوں یا مکئی کے اوپر اللہ پاک کا نام یا سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام قدرتی لکھا ہوتا ہے، ان کا کیا کرنا چاہیے؟ کیا بکری کو ذَبح کر دینا چاہیے یا ٹماٹر کو کاٹ دینا چاہیے، راہ نمائی فرما دیجیے۔

جواب: اِن اَشیاء پر مُقدَّس نام اکثر تو نہیں لکھا ہوتا، کبھی کبھار دیکھا جاتا ہے اور جب نظر آتا ہے تو لوگ اس کی زیارت کرتے ہیں۔ اِن چیزوں کو عام طور پر لوگ کھاتے نہیں بلکہ اس کو سوشل میڈیا پر وائرل کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کو زیارت کرواتے ہیں اور اس کا اَدب کرتے ہیں۔ البتہ اگر کوئی مُقدَّس نام والی چیز کھالے تب بھی کوئی حَرَج نہیں ہے۔ جیسے اگر ٹماٹر یا کسی سبزی پر مُقدَّس نام آگیا تو اسے کھا سکتے ہیں۔ بکری پر آگیا تو اس کو ذَبح کر سکتے ہیں۔

کھال کے ٹکڑے کی فریم بنالی جائے

پھر کھال کا وہ ٹکڑا جس پر واقعی مُقدَّس نام لکھا ہوا ہو، کھینچ تان کر نہ بنایا گیا ہو، کلیئر لکھا ہوا نظر آرہا ہو تو اب اس کی بے اَدَبی نہ کی جائے۔ اتنا کھال کا ٹکڑا کاٹ کر فریم بنوا لیا جائے اور پھر گھر میں بَرَکت کے لیے لگالیں۔ کھال زندہ جانور کی نہیں کاٹنی بلکہ ذَبح کر کے اس کا گوشت اِستعمال کرلیں اور کھال کا وہ ٹکڑا جہاں اللہ یا رسول کا نام لکھا ہوا ہے اس کو اَدب کے ساتھ فریم کروالیں۔ کھال خشک کرنے کے لیے نمک وغیرہ لگایا جاتا ہے، ماہرین مشینوں کے ذَریعے بھی کرتے ہیں۔ بہر حال اس کو فریم بنوا کر یا ویسے ہی گھر میں آویزاں کرلیں کہ بَرَکت کی چیز ہے۔ اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام قدرتی طور پر لکھا ہوا ہو تو اِس کی اپنی ایک Attraction (یعنی کشش) ہوتی ہے۔ عقیدت اور عشق مزید بڑھتا ہے کہ دیکھو میرا ربّ سچا ہے، کھال پر یہ مُقدَّس نام کسی بندے نے نہیں لکھا بلکہ میرے رَبّ نے لکھا ہے۔ ہو سکتا ہے قدرتی لکھے ہوئے مُقدَّس نام کو غیر مُسلِم دیکھے تو مسلمان ہو جائے۔

قیامت کے دِن ایک دوسرے کی پہچان ہو گی

سُوال: کیا قیامت کے دِن ہم ایک دوسرے کو پہچانیں گے؟ (سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: اگر قیامت کے دِن ایک دوسرے کو پہچانیں گے نہیں تو دوسرے سے اپنے حقوق کیسے طلب کریں گے کہ فُلاں نے میرا حق مارا تھا؟ یُوں ہی اگر پہچانیں گے نہیں تو شَفاعت کرنے والے شَفاعت کیسے کریں گے؟ یہ اِس بات پر واضح قرینے ہیں کہ قیامت میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔

نِدا دے گا مُنادی حشر میں یوں قادریوں کو
کہاں ہیں قادری کر لیں نظارہ غوثِ اعظم کا (قبالۂ بخشش)

نقشِ نعل پاک کی فوٹو کھینچ کر پاس رکھنا

سُوال: مَدَنی چینل پر نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نعلِ پاک کو جب دِکھایا گیا تھا تو میں نے اپنے موبائل سے اس کی تصویر اُتار لی تھی۔ اب میں اِس تصویر کو بار بار دیکھتا ہوں اور دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہوں، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: نقشِ نعلِ پاک کی زیارت کرنا اور دُرُود شریف پڑھنا ظاہر ہے کہ بہت عُمدہ کام ہے۔ ہمارے (رُکنِ شُوریٰ) حاجی امین نے بھی پروفائل پکچر پر نقشِ نعل پاک لگا رکھا ہے۔ یہ تو مَاشَآءَ اللہ عشق اور عقیدت کی بات ہے اور بڑے ثواب کا کام ہے، اللہ پاک قبول فرمائے۔

مجبوری میں نماز توڑنے کا کفارہ

سُوال: اگر کوئی مجبوری میں نماز توڑ بیٹھے تو اس پر کیا کفارہ ہے؟

جواب: بغیر مجبوری کے نماز توڑنا جائز نہیں ہے اور اگر مجبوری میں نماز توڑی تو اس پر کوئی کفارہ نہیں لیکن اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہو جائے گا، چاہے نفل نماز ہو یا فرض۔[1] مجبوری میں نماز توڑنے کی مختلف صورتیں ہیں: بعض اوقات نماز توڑنے کی اِجازت ہوتی ہے اور بعض اوقات نہیں ہوتی اور بسا اوقات نماز توڑنا لازم ہو جاتا ہے، اگر کوئی نہیں توڑے گا تو گناہگار ہو گا مثلاً اگر کوئی کنوئیں کے قریب نماز پڑھ رہا ہے اور وہاں سے ایک نابینا گزر رہا ہے۔ اگر نابینا کو روکا نہ جائے تو وہ کنوئیں میں گر جائے گا، اب اگر یہ نمازی اسے بچانے کی قدرت رکھتا ہے تو اس پر واجب ہے کہ اپنی نماز توڑ

[1] ...... درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر و النوافل، ۲/ ۵۷۴-۵۷۵ دار المعرفۃ بیروت

دے اور اس نابینا کو بچالے، اگر نہیں بچائے گا تو گناہ گار ہو گا۔[1]

دورانِ نماز بچے کو چوٹ لگ جائے تو؟

سُوال: نماز کے دوران بچے کو چوٹ لگ جائے یا بچہ آگ کے قریب چلا جائے تو نماز توڑ کر بچے کو پکڑ سکتے ہیں؟ نیز نماز پڑھتے وقت بچہ جائے نماز پر نجاست لگادے تو کیا نماز ٹوٹ جائے گی؟ اور نماز کے دوران دروازہ بجنے لگے تو نماز مکمل کریں یا نماز توڑ کر دروازہ کھولیں؟ (ایک اسلامی بہن کے سُوالات)

جواب: بچہ آگ میں گرنے لگا ہے اور نمازی بچانے پر قادر ہے تو نماز توڑ کر اس کو بچانا واجب ہو گا۔ نیز بچہ زخمی ہو کر تڑپ رہا ہے اس کا خون بھی بہت بہہ رہا ہے تو اپنی نماز توڑ کر بچے کو بچالے۔[2] بچہ اگر جائے نماز پر نجاست لگادے تو دیکھا جائے گا کہ کتنی نجاست لگی ہے اور کہاں لگی ہے اسی اِعتبار سے حکم ہو گا۔[3] دورانِ نماز دروازے پر کوئی آجائے تو اِس میں غور کر لیا جائے کہ کیا صورتِ حال ہے؟ بعض لوگ جلد باز ہوتے ہیں جو بار بار دروازہ یا گھنٹی بجاتے رہتے ہیں ان کے لیے نماز توڑ کر دروازہ کھولنے کی اِجازت نہیں ہے۔

اسٹیٹس پر لگائی جانے والی مختلف اَشیاء

سُوال: اسٹیٹس پر کھانے پینے وغیرہ مختلف اَشیاء کی تصاویر لگانا کیسا ہے؟

جواب: اِس مُعاملے میں ہر ایک کا اپنا اپنا ذہن ہوتا ہے مثلاً بعض لوگ اپنی خوبصورت تصاویر لگاتے ہیں اور یہ سمجھ

---

1. درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، ۲/ ۵۱۴

2. ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، ۲/ ۵۱۴ ماخوذاً دار المعرفۃ بیروت

3. صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جائے نماز یعنی نماز پڑھنے کی جگہ کی طہارت سے متعلق فرماتے ہیں: جس جگہ نماز پڑھے، اس کے طاہر (یعنی پاک) ہونے سے مراد موضعِ سجود و قدم کا پاک ہونا ہے (یعنی سجدہ کرنے اور پاؤں رکھنے کی جگہ کا پاک ہونا ہے۔) جس چیز پر نماز پڑھتا ہو اس کے سب حصہ کا پاک ہونا شرطِ صحتِ نماز نہیں۔ مزید فرماتے ہیں: اگر نجاست قدرِ مانع سے کم ہے (یعنی نجاست غلیظہ درہم سے کم ہے اور خفیفہ کپڑے یا بدن کے اس حصہ کی چوتھائی سے کم ہے) جب بھی مکروہ ہے، پھر نجاستِ غلیظہ بقدرِ درہم ہے تو مکروہِ تحریمی اور اس سے کم تو خلافِ سنت۔ (بہار شریعت، ۱/ ۴۷۷، حصہ: ۳ ملتقطاً)

www.dawateislami.net

رہے ہوتے ہیں کہ ہم بہت اچھے لگتے ہیں حالانکہ دیکھنے والے کو ہر فرد کا ہر اسٹائل اچھا لگے یہ ضَروری نہیں مگر پھر بھی لگا رہے ہوتے ہیں۔ بعض تو مَعَاذَ اللہ فِلمی ایکٹرز کی تَصاویر بھی لگاتے ہوں گے کہ یہ بھی ایک Trend (یعنی رُجحان) چل پڑا ہے۔ پروفائل پکچر Actually (دَرحقیقت) بندے کی ذہنیت کا تعارف ہوتی ہے۔ کچھ لوگ بڑے خوبصورت ایکشن میں اپنی تصاویر بنواتے ہیں اور پھر اُسے اپنے اسٹیٹس پر لگاتے ہیں۔ یُوں ہی بعض لوگ اسٹیٹس پر اپنی ایسی تصویر لگاتے ہیں کہ جس میں اُنہوں نے دُعا کی طرح ہاتھ اُٹھائے ہوتے ہیں خُدا جانے وہ اِس طرح کی تصویر لگا کر کیا چاہتے ہیں؟ مذہبی لوگوں کا اِسٹائل یہ ہے کہ وہ ایسی تصویر لگاتے ہیں کہ جس میں انہوں نے مائیک پکڑا ہوتا ہے۔ اِسی طرح کچھ لوگ اپنے بچوں کی تصاویر لگاتے ہیں جو اِس بات کی علامت معلوم ہوتی ہے کہ جس بچے کی تصویر لگائی وہ انہیں بہت اچھا لگتا ہے یا وہ سب سے چھوٹا ہے۔ پروفائل پکچر لگانا چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ اگر کوئی سمجھ دار ہو گا تو وہ اس سے آپ کی شخصیت کو سمجھ لے گا کہ بھائی کا کیا شوق اور کیا جذبہ ہے؟ میں نے دیکھا ہے کہ بعض اسلامی بھائی مَاشَآءَ اللہ 12 مَدَنی کاموں کی پکچر لگاتے ہیں جو ایک طرح سے نیکی کا کام ہے۔ اِس کا یہ فائدہ بھی ہے کہ اگر 12 مَدَنی کام بھول گئے تھے تو پکچر دیکھنے سے یاد دہانی ہو جاتی ہے۔ بعض ایسی تصویر لگاتے ہیں کہ جس پر کوئی نہ کوئی مَدَنی پُھول لکھا ہوتا ہے ایسی تصویر لگانا بھی مدینہ مدینہ ہے۔ بعض تصاویر پر دُنیوی حِکمت کی باتیں لکھی ہوتی ہیں جس سے پکچر لگانے والی کی سوچ کا پتا چلتا ہے کہ وہ دُنیوی حِکمتوں کو پسند کرتا ہے تو یُوں پروفائل پکچر ایک تعارفی پوائنٹ کی حیثیت رکھتی ہے۔ نیز کوئی اپنی ایک تصویر لگاتا ہے اور کوئی دو لگاتا ہے اور بعض عارضی اور بعض مستقل طور پر اپنی تصویر لگائے رکھتے ہیں۔ بعض لوگ مستقل طور پر ایسی تصویر لگاتے ہیں جس پر "اَلْمَوْت" لکھا ہوا ہوتا ہے تو یہ صورت بھی مدینہ مدینہ ہے۔

یُوں ہی بعض لوگ بار بار تصاویر بدلتے رہتے ہیں اور بعض لوگ پکچر پروفائل کو خالی بھی رکھتے ہیں میں نے بھی اپنی پکچر پروفائل خالی رکھی تھی تاکہ اس سے یہ سمجھا جا سکے کہ اپنا اَعمال نامہ نیکیوں سے خالی ہے مگر اب ایک اسلامی بھائی نے محبت میں کوئی تصویر لگا دی ہے۔ بہر حال پروفائل پکچر میں اپنا اپنا تعارف ہوتا ہے۔ نگرانِ شُوریٰ کی پروفائل پر بھی کوئی تصویر نہیں لگی ہوئی وہ بھی بالکل خالی اور سفید ہے۔ کسی دوسرے کے پروفائل خالی رکھنے سے یہ نیک شگون بھی لے سکتے

ہیں کہ خالی رکھنے سے اُس کی مُراد یہ ہو گی کہ اللہ پاک مجھے گناہوں سے اِس طرح پاک اور سفید رکھے اور میرا نامۂ اَعمال گناہوں سے صاف سُتھرا ہو اور اپنی پروفائل خالی رکھنے سے عاجزی کے طور پر یہ شگون لیا جا سکتا ہے کہ میرا نامۂ اَعمال بھی نیکیوں سے خالی ہے۔ جو اپنی پروفائل میں ایکٹریس (اداکارہ) کی تصویریں لگاتے ہیں انہیں فوری طور پر توبہ کر کے ان کی تصاویر ہٹا دینی چاہئیں۔ اپنی پروفائل میں نہ ایکٹرز کی تصاویر لگایئے اور نہ ہی کھلاڑیوں کی کہ کہیں آخرت میں پھنس نہ جائیں کیونکہ حدیثِ پاک میں اِرشاد فرمایا: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی جو جس سے محبت رکھتا ہے قیامت کے دن اُسی کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔[1]

اگر قیامت کے دِن فِلمی ایکٹر (اداکار) یا ایکٹریس کے ساتھ اُٹھے تو پھنس جاؤ گے! اگر ایکٹریس کی چُٹیاں کے ساتھ آپ کی ٹانگیں باندھ دی گئیں تو پھر کیا کرو گے؟ یہ میں نے ڈرانے کے لیے بولا ہے ورنہ ایسی رِوایت میں نے پڑھی نہیں ہے۔ یاد رکھیے! قرآنِ کریم نے ہمیں ایکٹرز یا کھلاڑیوں کے ساتھ رہنے کی تلقین نہیں کی بلکہ قرآنِ کریم نے تو یہ فرمایا ہے: ﴿كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ﴾ (پ۱۱، التوبۃ: ۱۱۹) ترجمۂ کنزالایمان: "سچوں کے ساتھ ہو۔" سارے کے سارے اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، صحابۂ کِرام، اَولیائے کِرام اور اہلِ بیتِ اَطہار رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن سچے ہیں اور میرا ربّ فرما رہا ہے: ﴿كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ﴾ سچوں کے ساتھ ہو۔ اب ہمیں لَبَّیْكَ یَا رَبِّیْ یا پھر لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ کہنا چاہیے کہ ہم سچوں کے ساتھ ہیں، ہمیں فِلمی ایکٹرز اور دُنیوی اُلٹے سیدھے کھلاڑیوں وغیرہ سے نہیں بلکہ اے اللہ! تیرے سچے بندوں سے سچی محبت ہے اور تو ہمیں اِس پر اِستقامت نصیب فرما۔ اے کاش! ہم اِدھر اُدھر نہ دیکھیں بس اِن سچوں کے پیچھے چلتے چلتے سچوں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے جنّت میں داخِل ہو جائیں۔

خُلد میں ہو گا ہمارا داخلہ اس شان سے
یارسولَ اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے (وسائلِ بخشش)

---

[1] ...... بخاری، کتاب الأدب، باب علامۃ حب اللہ... الخ، ۴/ ۱۴۷، حدیث: ۶۱۶۹ دار الکتب العلمیۃ بیروت

(اِس موقع پر نگرانِ شُوریٰ نے فرمایا:) اَمیرِ اہلسنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مَدَنی پھولوں یامَدَنی گلدستوں کو اپنے موبائل اسٹیٹس پر ضَرور لگایئے اور انہیں عام کیجیے کہ اِس طرح بھی نیکی کی دعوت عام کرنے میں ہمارا بہت ساحِصّہ ہو گا۔

آپ کے ساتھ حج کرنے کی کیا صورت ہو گی؟

سُوال: اگر کوئی آپ کے ساتھ حج کرنا چاہے تو اس کی کیا صورت ہو گی؟

جواب: اللہ پاک یہ سعادت مجھے بھی بخشے کہ میں بھی حج کا سفر اِختیار کروں، لاکھوں لاکھ حاجی میدانِ عرفات میں جمع ہوتے ہیں اور میدانِ عرفات کا وُقُوف یہ حج کا رُکنِ اَعظم ہے، نو ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام کی ظہر سے لے کر 10 ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام کی صبحِ صادق کے دَرمیان ایک لمحے کے لیے بھی جو حج کے اِحرام کے ساتھ میدانِ عرفات میں آ گیا بھلے وہ فَضاؤں سے ہوائی جہاز میں گزر گیا وہ حاجی ہو گیا۔[1] اب آپ میرے ساتھ حج کریں یا میں آپ کے ساتھ حج کروں اس پر کوئی پابندی نہیں ہے، لاکھوں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ حج کر رہے ہوتے ہیں اور سب ہی ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ آپ میرے لیے دُعا فرمایئے کہ اللہ پاک مجھے بھی حج کی سعادت نصیب فرمائے اور میرے لیے بھی حج کے اَسباب ہو جائیں اور میری بھی اِس سال (یعنی 1440 سِنہ ہجری میں) میدانِ عرفات، مِنیٰ شریف اور مُزْدَلِفہ شریف کی حاضری ہو جائے اور مجھے جھوم جھوم کر سبز سبز گنبد کی زیارت اور جَلْوے نصیب ہوں اور مدینہ شریف کی گلیوں میں جُھومنا اور گُھومنا نصیب ہو جائے۔

کیا اس سال بھی چل مدینہ کا قافلہ روانہ ہو گا؟

سُوال: پچھلے سال (یعنی 1439 سِنہ ہجری میں) چل مدینہ کا قافلہ روانہ ہوا تھا تو کیا اِس سال (یعنی 1440 سِنہ ہجری میں) بھی چل مدینہ کا قافلہ روانہ ہو گا؟

جواب: چل مدینہ یہ اپنی ایک اِصْطِلاح ہے۔ اب میں جِسْمانی لحاظ سے کمزور ہو گیا ہوں اور صورتِ حال یہ ہے کہ بعض

---

1 ......9 ذُوالْحِجّہ کو دوپہر ڈھلنے (یعنی نمازِ ظہر کا وقت شروع ہونے) سے لے کر دسویں کی صبحِ صادِق کے دَرمیان جو کوئی اِحرام کے ساتھ ایک لمحے کے لئے بھی عَرفاتِ پاک میں داخل ہوا وہ حاجی ہو گیا، یہاں کا وُقوف حج کا رُکنِ اعظم ہے۔ (رفیق الحرمین، ص ۱۵۹ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

اسلامی بھائی اِنتظار میں ہیں مگر ابھی میرا خود اپنا جانا بھی یقینی نہیں ہے کیونکہ زندگی کا پتا نہیں اور صحت کا بھی کوئی علم نہیں ہے البتہ نیت ضَرور ہے۔ اے کاش! اِس سال بھی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیں اپنے قدموں میں بُلالیں اور ہم حج کریں، مکہ شریف دیکھیں، کعبے کے گرد طواف کریں اور پھر گنبدِ خضرا کے سائے میں جا پہنچیں اور مدینہ شریف کی گلیوں میں بھی جھومنا نصیب ہو۔ کئی اسلامی بھائی ایسے ہیں کہ اُنہیں میرے ساتھ سفرِ مدینہ اِختیار کرنے میں مزہ آتا ہے اور یہ ان کی میرے ساتھ عقیدت و محبت ہے لیکن اگر ایسوں کی تعداد دو چار پانچ پندرہ ہو تو میں انہیں چلِ مدینہ بول دوں مگر ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ میں نے بَرسوں کے بعد جب پچھلے سال حج کی نیت کی اور میرے لیے حج کے اَسباب ہوئے تو ویزے مہنگے ہو گئے، ٹکٹیں مہنگی ہو گئیں اور بعض ممالک میں ویزوں کا کوٹا ختم ہو گیا۔ اِس طرح کی باتیں آپ نے بھی سُنی ہوں گی اور میں نے بھی سُنی ہیں مگر یہ باتیں صحیح ہوں یہ ضَروری نہیں مُبالغے پر مبنی بھی ہو سکتی ہیں۔ البتہ ایک تعداد تھی کہ جس نے راستہ نکالا اور وہاں پہنچ گئی ورنہ ان کا کوئی اِرادہ نہیں تھا تو یُوں میں ہزاروں لوگوں کو اِکٹھا کر کے وہاں نہیں رہ سکتا لہٰذا میں نے اس بار یہ سوچا ہے کہ اَب میں کوئی Category بناؤں گا لیکن بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جنہیں یہ خوش فہمی ہوتی ہے کہ میں انہیں منع کروں گا ہی نہیں تو ایسے لوگ خود بھی پھنس جاتے ہیں اور مجھے بھی مشکل میں پھنسا دیتے ہیں کہ میں ان کا کیا حل نکالوں؟

چلِ مدینہ ہونے کا مِعیار

اس بار میں نے یہ سوچا ہے کہ چلِ مدینہ کے قافلے کے لیے 72 مَدَنی اِنعامات کی کسوٹی رکھوں گا، پہلے بھی ہم نے 72 مَدَنی اِنعامات کی کسوٹی رکھی تھی جس کے باعث ہمیں اُن دِنوں مَدَنی اِنعامات کو فروغ دینے میں بڑی مدد ملی تھی۔ اللہ پاک کے مُبارک نام ”اللہ“ کے عِلْمُ الْاَعْدَاد کے حِساب سے 66 اَعداد ہیں تو اس کی نسبت سے جن اسلامی بھائیوں کا 72 مَدَنی اِنعامات میں سے 66 یا اِس سے زیادہ مَدَنی اِنعامات پر عمل ہو گا اور عمل کرتے کرتے انہیں 92 دِن گزر گئے ہوں گے وہ چلِ مدینہ کے قافلے میں شریک ہو سکیں گے۔ اسلامی بہنیں جو کہ میری مَدَنی بیٹیاں ہیں یہ بھی چلِ مدینہ کی طلب گار ہوتی ہیں تو میں ان کو بھی مایوس نہیں کرتا تو میں نے ان کے لیے بھی یہ کسوٹی رکھی ہے کہ جو اسلامی بہنیں 63 مَدَنی انعامات

www.dawateislami.net

میں سے 60 مَدَنی اِنعامات پر 92 دِن سے عمل کرتی ہوئی آرہی ہوں گی وہ بھی چل مدینہ ہو سکیں گی مگر ان کے محارم کے لیے 92 دِن سے 66 مَدَنی اِنعامات پر عمل کی شرط ہے کیونکہ اگر مَدَنی بیٹی تو 60 نہیں بلکہ 63 مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے والی ہو لیکن اس کا محرم ماڈرن ہو گا یا وہ ہو گا تو مَدَنی ماحول میں مگر مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ نہیں پکڑتا ہو گا تو وہ ہم لوگوں کو آزمائش میں ڈال دے گا تو اس لیے میں نے یہ ذہن بنایا ہے کہ مَدَنی بیٹی اور اس کا محرم بھلے وہ ان کے بچوں کا اَبو یا بھائی یا باپ یا جو بھی بطورِ محرم ساتھ چلے گا اس کے لیے 66 مَدَنی اِنعامات پر عمل کی شرط رہے گی۔ جن کا میرے بتائے ہوئے مَدَنی اِنعامات پر عمل نہ ہو وہ مجھ سے چل مدینہ کا مُطالبہ کر کے مجھے اِمتحان میں نہ ڈالیں ورنہ میں پھنس جاؤں گا اور پھر مجھے چل مدینہ کا قافلہ کینسل کرنا پڑے گا اور میں چُپ چاپ چلا جاؤں گا کیونکہ جب بہت سے باتونی قافلے میں گُھس جاتے ہیں تو وہ ماحول خراب کرتے ہیں۔ مکہ شریف اور مدینہ شریف میں تو آدمی بس دُرُودِ پاک پڑھتا رہے، تلاوت وعبادت کرتا رہے، نیکی کی دعوت دیتا رہے، نمازوں، سُنّتوں اور شریعت کی پابندی کرتا رہے، رو رو کر شفاعت کی خیرات مانگتا رہے اور مُناجات و نعتیں پڑھتا رہے۔

اب ہم یہاں بھی ٹرٹر کریں اور وہاں جا کر بھی مَعَاذَ اللہ یہی حال رہے تو پھر کیسے جمے گا؟ میں تو یہ پسند کرتا ہوں کہ میرا مَدَنی قافلہ اِس طرح صاف سُتھرا ہو کہ سُکون ملے اور سُکون سے بندہ اللہ و رسول کو یاد کر سکے تو اس لیے اگر مجھے غیر ضَروری اسلامی بھائی تنگ کریں گے تو پھر یہ ہو سکتا ہے کہ مجھے سب سے ہی کنارہ کشی اِختیار کرنا پڑے اور میرا یہ ذہن بن جائے کہ میں چل مدینہ کا قافلہ نہیں بناتا کیونکہ اب عمر کے تقاضے کی وجہ سے مجھ میں اتنی ہمت بھی نہیں ہے، پہلے جوانی میں لوگ چل مدینہ ہونے کے لیے مجھ پر جھپٹتے تھے اور پیچھے دوڑتے تھے اب تو میں کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اس لیے اب میری نیت یہ ہے کہ صِرف وہی چل مدینہ ہو سکیں گے کہ جن کا 72 مَدَنی اِنعامات میں سے 66 پر عمل ہو گا۔ اِسی طرح جن طلبائے کِرام کا 92 مَدَنی اِنعامات میں سے 82 مَدَنی اِنعامات پر 92 دِن سے عمل ہو گا وہ بھی چل مدینہ کے لیے دَرخواست دے سکتے ہیں۔ اگر بارھویں شریف کی نِسبت سے چل مدینہ کے قافلے میں 12 اَفراد ہوں تو بہت ہیں کیونکہ اگر ہم زیادہ بھیڑ بھاڑ کریں گے تو سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔

سفرِ مدینہ کے اَخراجات کے لیے سامان اور گاڑی بیچنا کیسا؟

سُوال: کیا سفرِ مدینہ کے اَخراجات کے لیے اپنا سامان اور گاڑی وغیرہ بیچ سکتے ہیں؟[1]

جواب: بعض اسلامی بھائی جذباتی ہوتے ہیں جیسا کہ پچھلی بار کچھ اسلامی بھائیوں نے سفرِ مدینہ اِختیار کرنے کے لیے اپنا سامان بیچ دیا اور اپنی گاڑی بیچ دی اور پھر جب انہوں نے ویزے کے لیے ایجنٹ کو پیسے جمع کروائے تو تجربہ نہ ہونے کے باعث کوئی تکنیکی غَلَطی کر بیٹھے جس کی وجہ سے انہیں ویزہ نہ مل سکا اور ایجنٹ نے پیسے بھی واپس نہیں کیے۔ ایجنٹ کو بھی خُدا کا خوف کرنا چاہیے کہ یہ غریب لوگ تھے اور بِالخُصُوص جو میرے پیچھے بھاگتے ہیں یہ غریب ہی ہوتے ہیں کیونکہ مالدار کو تو اپنے مال پر ناز ہوتا ہے جبکہ غریبوں کو عقیدت ہوتی ہے اور عام طور پر یہ بے چارے دُکھیارے ہوتے ہیں۔ یاد رکھو! کوئی دُکھیارا ہو یا سکھیارا، اگر کسی کا ایک پیسہ بھی ناحق کھایا تو پھنس جاؤ گے اور تمہاری دُنیا بھی بَرباد ہو جائے گی اور آخرت میں بھی کہیں کے نہیں رہو گے اور پھر اگر عاشقانِ رسول کے پیسے کھاؤ گے تو یہ تمہیں کبھی بھی ہضم نہیں ہوں گے اور تم اپنی دُنیا بھی بَرباد اور آخرت بھی تباہ کر بیٹھو گے۔

اِس بار چل مدینہ کے لیے بھلے کسی کا مَدَنی اِنعامات پر پورا عمل ہو مگر اُسے اَخراجات کے لیے گھر کا سامان اور گاڑی بیچ کر یا قرض یا سُوال کر کے جانے کی اِجازت نہیں ہے کیونکہ بعد میں اس کے Side Effects (یعنی ضمنی اثرات) نمٹ نہیں پائیں گے۔ اب اگر کسی نے جُوش میں آکر قرض لے لیا اور بعد میں چھپتا پھر رہا ہو اور قرض دینے والا پیچھے پیچھے گھوم رہا ہو تو یہ رُسوائی کی صورت ہے۔

ماں باپ اور سگے بہن بھائی سے قرض لے سکتے ہیں؟

سُوال: کیا سفرِ مدینہ کے اَخراجات کے لیے ماں باپ اور سگے بہن بھائی سے بھی قرض نہیں لے سکتے؟[2]

جواب: سفرِ مدینہ کے اَخراجات کے لیے ماں باپ اور سگے بہن بھائیوں سے قرض لے سکتے ہیں مگر دیگر رِشتہ داروں

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

2 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

سے نہیں کہ وہ بھی آستینیں چڑھا سکتے ہیں اور مَسائل کھڑے ہو سکتے ہیں۔ اگر ماں سے قرض لیا اور بعد میں واپس کرنے میں دیر بھی ہو گئی تو ماں تو ماں ہے وہ بَدنام نہیں کرے گی اور یہ سوچے گی کہ بیٹے نے مدینے جانے کے لیے ہی قرض لیا تھا لیکن جب بھی ماں باپ سے قرض لیں تو نیت 100 فیصد واپس کرنے کی ہی ہو اور اگر خالی دھوکا دے رہے ہوں کہ ماں واپس کر دوں گا اور ذہن میں یہ ہے کہ واپس نہیں کروں گا اور ماں کو بہلا پھسلا لوں گا تو اس صورت میں گنار گار ہوں گے۔ اگر آپ کی بات کا وزن ہے اور پھر آپ نے بغیر ضِد کیے ماں باپ اور بہن بھائیوں سے کچھ پیسوں کی دَرخواست کر ڈالی اور انہوں نے دے دیئے اور گھر میں اس طرح کا لین دین چلتا ہے تو یہ ایک الگ صورت ہے۔ اللہ پاک ہمیں چل مدینہ کی سعادت عطا فرمائے اور ہم بے حساب مَغْفِرت سے مُشَرَّف ہوں اور گناہوں سے ایسے پاک ہو جائیں کہ جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوئے ہوں۔ ابھی تو آدھا سال باقی ہے اور چل مدینہ کی بات چِھڑ گئی ہے تو جنہیں چل مدینہ ہونا ہے وہ 92 اور 72 مَدَنی اِنعامات کی کسوٹی پر پورا اُتریں اور اس کے ساتھ ساتھ بے قراری بھی شرط ہے۔ اگر اچھی نیت سے مَدَنی اِنعامات پر عمل کریں گے تو نیکیاں ملیں گی اور اللہ پاک چاہے گا تو آپ مستقل مَدَنی اِنعامات کے پابند بن جائیں گے۔ مَدَنی اِنعامات نیک بننے کا بہترین نُسخہ ہے، جنہوں نے اب تک مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ نہیں پڑھا وہ کم اَز کم ایک نظر دیکھ تو لیں کہ اس میں کیا ہے؟ مَدَنی اِنعامات کے رِسالے میں پہلا سُوال اچھی نیتوں سے متعلق ہے اور دوسرا سُوال مسجد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے کے بارے میں ہے اور پھر اس میں اَخلاقیات اور بڑے پیارے پیارے اُصول دیئے گئے ہیں۔ اگر آپ مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پڑھیں گے تو آپ کو پتا چلے گا کہ مَدَنی اِنعامات میں 100 فیصد آپ کی آخرت کی بھلائیاں لکھی ہوئی ہیں۔

ڈائپر بچے کے لیے نُقصان دہ ہے

سُوال: بچہ رات میں پیشاب کر دیتا ہو تو اِس سے خود کو کس طرح بچایا جائے؟

جواب: بچہ چھوٹی عُمر کا ہو تو اس کو پتا نہیں چلتا اور وہ پیشاب کر دیتا ہے۔ بچوں کے پیشاب سے بچنے کے لیے آج کل بچوں کو ڈائپر باندھے جاتے ہیں اس میں پیشاب وغیرہ جَذب ہو جاتا ہے۔ ڈائپر بچے کے لیے نُقصان دہ ہے اور سخت

www.dawateislami.net

گرمیوں میں اس کے زیادہ نُقصانات ہیں لٰہذا ڈائپر 24 گھنٹے نہ باندھا جائے ورنہ اس میں گندگی جمع ہوتی رہے گی پھر وہ جَراثیم کا اَنبار بن جائے گا اور وہ جراثیم بچے کو کاٹتے رہیں گے جس سے بچہ بے چین ہوگا اور اس کو شدید تکلیف بھی ہوگی جس کے نتیجے میں وہ رونے لگے گا۔ دیر تک ڈائپر باندھے رہنے سے بچے کی جِلد لال ہوجاتی ہے، جِلد پر پھوڑے اور خارش وغیرہ بھی ہوسکتی ہے اس سے بچنے کے لیے ڈائپر صرف ضَرورت کے تحت ہی باندھا جائے اور تھوڑی دیر بعد کھول دیا جائے۔ آہستہ آہستہ بچے کو پیشاب وغیرہ کا بتانا بھی سکھانا چاہیے۔ جب بچہ تھوڑا سمجھ دار ہوتا ہے تو وہ اپنی زبان میں بتاتا ہے جس کو بچے کی ماں سمجھ جاتی ہے کہ اسے پیشاب آیا ہے، مگر یہ سکھانے کے بعد ہی ممکن ہے۔

کیا بات تِری مجرم کیا بات بنائی ہے

سُوال: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے اِس شعر کا مَطلب بیان فرمادیجیے:

مچلا ہے کہ رَحمت نے اُمّید بندھائی ہے
کیا بات تری مُجرم کیا بات بنائی ہے

(مَرکزُ الاولیا لاہور سے سُوال)

جواب: جیسے ہی مُجرم کو اپنے جُرم پر ندامت ہوئی اور وہ اِس کی وجہ سے بے قرار ہوگیا تو اسے فوراً رَحمت نے ڈھارس بندھائی اور تسلی دے دی۔ تو اس مُجرم کی بھی کیا بات ہے کہ تھوڑی سی نَدامَت اور شَرمندَگی ہوئی اور اللہ پاک کی رَحمت پر نظرِ جَمالی اور پیارے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شَفاعَت کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا تو اس کا کام ہاتھوں ہاتھ ہوگیا۔ اِس شِعر کے دوسرے مِصرعے میں لفظ "بنائی" پر سَکتہ کرکے نون کو اَلِف سے جُدا کرکے "بَن آئی" پڑھنا دُرُست نہیں بلکہ نون کو اَلِف کے ساتھ مِلا کر "بنائی" پڑھا جائے۔

مچلا ہے کہ رَحمت نے اُمید بَندھائی ہے
کیا بات تری مُجرم کیا بات بنائی ہے

(حدائقِ بخشش)

شیطان کی اِنسان سے دُشمنی کب ہوئی؟

سُوال: شیطان کی اِنسان سے دُشمنی کتنی پُرانی ہے؟ (مَرکزُ الاولیا لاہور سے سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: شیطان کی اِنسان سے کبھی دوستی ہوئی ہی نہیں ہے۔ شیطان ہمیشہ سے اِنسان کا دُشمن رہا ہے، یہ اِنسان کا نہ کبھی دوست تھا، نہ ہے اور نہ کبھی ہو گا کیونکہ قرآنِ پاک میں ہے: ﴿ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴾ (پ۲، البقرۃ:۱۶۸) ترجمۂ کنزالایمان: بیشک وہ تمہارا کُھلا دُشمن ہے۔

دُعا کا معنیٰ

سُوال: دُعا کے معنیٰ بتا دیجیے۔

جواب: دُعا کے لَفظی معنیٰ پکارنا ہے اور ہم جس کو دُعا بولتے ہیں اس کا مَطلب اللہ پاک کی بارگاہ میں دَرخواست کرنا ہوتا ہے۔

فقراءُ المدینہ کا مطلب کیا ہے؟

سُوال: آپ نے بنگلہ دیش والوں کو فُقَراءُ الْمدینہ فرمایا اس کا کیا مَطلب ہے؟

جواب: فُقَراءُ الْمدینہ کا مَطلب ہے مدینے کے فقیر۔ میں نے بنگلہ دیش میں بہت غُربت دیکھی ہے اور وہاں کے کئی غریب لوگ دعوتِ اِسلامی سے وابستہ بھی ہیں۔ عام طور پر بنگلہ دیش کے باسیوں کو مدینہ شَریف سے بڑی مَحبَّت ہوتی ہے اور یہ غَوثِ پاک سے بھی بہت مَحبَّت کرتے ہیں۔ دُنیا میں بنگلہ دیش واحد مُلک ہے جہاں سالانہ گیارھویں شریف کی گورنمنٹ سَطح پر چھٹی ہوتی ہے اسی وجہ سے میں انہیں پیار سے "فُقَراءُ الْمدینہ اور فُقَراءُ الْغوثِ الاعظم" بولتا ہوں۔ واقعی ہم سب مدینے کے بھکاری اور غوثِ پاک کے فقیر ہیں۔ "فُقَراءُ الْمدینہ" کسی اَرب کھرب پتی کو بھی بولیں گے تو وہ خوش ہو گا کہ مجھے مدینے کا فقیر بولا ہے اور میں مدینے کا فقیر ہوں بھی کہ میں مدینے کے ٹکڑوں پر پلتا ہوں اس بات کا کوئی بھی عاشقِ رسول مسلمان اِنکار نہیں کرے گا۔ ہاں! مدینے کے عِلاوہ اگر دُنیا کے کسی ملک کا فقیر بولا جائے کہ تم فُلاں کے فقیر ہو، تو وہ غصے میں آجائے گا۔ اگر کوئی مجھے بھی کہہ دے کہ تم فُلاں منسٹر کے فقیر ہو تو میں بھی بَرداشت نہیں کروں گا اور مجھے بھی مَزہ نہیں آئے گا بلکہ دِل آزاری ہو گی۔

کسی کا اِحسان کیوں اُٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تم ہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے دَر سے ہی لَو لگی ہے

کوئی بندہ کسی کو کچھ دے تو وہ لیتے ہوئے شرمائے گا اور چُھپا کر لے گا لیکن جسے مُصْطَفٰے کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عطا فرمادیں تو وہ ڈنکے کی چوٹ پر کہے گا کہ یہ مجھے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عطا فرمایا ہے۔ یہی فرق ہے عام فقیر میں اور اس دَر کے فقیر میں تو ہم اِسی دَر کے فقیر ہیں۔

میں بڑا اَمیر و کبیر ہوں شہِ دوسرا کا اَسیر ہوں
دَرِ مُصْطَفٰے کا فقیر ہوں میرا رِفعتوں پہ نصیب ہے

امیر و کبیر کا مطلب بڑا مالدار، اَسیر کا مطلب قیدی اور رِفعتوں کا مطلب ہے بلندیاں، تو شِعر کا معنٰی یہ ہوا کہ میرا نصیب بلندیوں پر ہے کیونکہ میں دونوں جہاں کے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قیدی ہوں، ان کی محبت میں گرفتار ہوں اور ان کے دَر کا فقیر یعنی بھکاری ہوں۔

دو عالَم میں بٹتا ہے صَدقہ یہاں کا
ہمیں اک نہیں ریزہ خوارِ مدینہ

یعنی ہم جو مدینے کے ٹکڑوں پر پَل رہے ہیں اس میں ہم اکیلے نہیں ہیں بلکہ ہمارے ساتھ دونوں جہاں کی مخلوق ہے جو مدینے کے ٹکڑوں پر پَل رہی ہے۔ ہم سب بلکہ ہر عاشقِ رسول فقیرُ الْمدینہ ہے۔ اللہ پاک ہمیں اسی پر قائم رکھے کہ ہم مُصْطَفٰے کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ٹکڑوں سے دُور نہ ہوں۔

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صَدقہ تیرا (حدائقِ بخشش)

سائلو! دامن سخی کا تھام لو

سُوال: اِس شعر کی تشریح فرمادیجیے:

سائلو! دامن سخی کا تھام لو
کچھ نہ کچھ اِنعام ہو ہی جائے گا

جواب:

لُطف ان کا عام ہو ہی جائے گا　　شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا
سائلو! دامن سخی کا تھام لو　　کچھ نہ کچھ اِنعام ہو ہی جائے گا
مُفلسو! ان کی گلی میں جا پڑو　　باغِ خلد اِکرام ہو ہی جائے گا

(حدائقِ بخشش)

یعنی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے جنّت کے مالِک ہیں۔ اے سائلو! اے بھکاریو! مانگنا ہے تو مانگ لو اور بھرپور مانگ لو اس سخی یعنی پیارے مصطفےٰ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ کرم تھام لو، ان کے دامن سے لپٹ جاؤ، اگر انہوں نے خوش ہو کر کرم فرما دیا تو تمہیں جنّت عطا ہو جائے گی۔

ہر بات پر ”لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ“ کہنا کیسا؟

سُوال: ہر اچھی اور بُری بات پر ”لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ“ کہنا کیسا؟ (بابُ المدینہ کراچی سے سُوال)

جواب: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ کے ساتھ اِلَّا بِاللّٰہ کے اَلفاظ بھی کہنے چاہئیں، یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ۔ اچھی بُری بات پر یہ پڑھنے میں حَرَج تو نہیں ہے لیکن موقع محل کے مُطابق پڑھنا چاہیے۔ ہمارے عُرف میں یہ اس وقت پڑھتے ہیں جب کوئی ناپسندیدہ بات ہوتی ہے۔ اب اگر کوئی مسکراتے ہوئے خوشخبری دے کہ میرے یہاں بیٹے کی وِلادت ہوئی ہے اور سامنے والا ”لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ“ پڑھ دے تو اسے یہ بات سمجھ نہیں آئے گی اور وہ اس کا گریبان پکڑ لے گا کہ بھائی تجھے کیا تکلیف ہے۔ لہٰذا عُرف اور موقع محل کے مُطابق ہی یہ پڑھا جائے یعنی کسی ایسے مقام پر پڑھا جائے جہاں کوئی تکلیف دہ بات ہو یا کسی چیز سے پناہ مانگنی ہو۔

زوردار چھینک مارنا حماقت ہے

سُوال: نماز میں چھینک کو کیسے روکا جائے؟

جواب: چھینک کی آواز کو روکنا مشکل ہے البتہ اس کی آواز پست یعنی ہلکی کرنے کی کوشش کی جائے۔ تیز آواز سے زوردار

چھینک مارنے کو بہارِ شریعت میں حَماقت لکھا ہے۔[1] نماز میں یا عِلاوہ نماز تیز آواز سے چھینک مارنا دونوں صورتوں میں ہی حَماقت ہے۔ بعض لوگ اتنی زور سے چھینک مارتے ہیں کہ آس پاس کے لوگ ڈر جائیں اور یہ خود ان کے لیے بھی طبعی طور پر نقصان دہ ہے کیونکہ اس طرح پورے جسم کے اَعضا ہِل جاتے ہیں۔

تین بار کہنے کے باوجود کوئی کھانا نہ کھائے تو کیا یہ کفر ہے؟

سُوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر کوئی کھانا کھا رہا ہو اور وہ کسی شخص کو تین بار کہے کہ کھانا کھا لیجیے اور وہ کھانا نہ کھائے تو کافر ہو جائے گا، کیا یہ دُرُست ہے؟

جواب: توبہ توبہ ایسا کہنا ہرگز جائز نہیں، ایسا کہنے والا گناہ گار ہوگا اور جس کو کہا جا رہا ہے اس کی بھی سخت دِل آزاری ہو گی بلکہ سامنے والے کو واقعی کافر سمجھتے ہوئے کافر کہا تو یہ کفر خود اس کہنے والے پر لوٹے گا۔ بطورِ گالی کہا تب بھی کہنے والا گناہ گار ہے۔[2] میں نے یہ بات پہلی بار سُنی ہے کہ لوگ ایسا بھی کہتے ہیں۔ یاد رکھیے! ہم کسی کو 100 بار بھی کھانے کی دعوت دیں اور وہ بھوک نہ ہونے یا دِل نہ کرنے یا پھر ویسے ہی مُرَوَّت کی وجہ سے کھانا نہ کھائے تو اس پر کوئی حکم نہیں لگے گا۔ ہم بچپن میں سنتے تھے کہ کسی کو پیاس لگی ہو اور وہ کسی سے پانی پلانے کا کہے اور وہ اسے پانی نہ پلائے تو وہ یزید ہے کہ پیاسے کو پانی نہیں پلاتا۔ یہ بھی یقیناً گالی ہی ہے جو دِل آزاری کا سبب ہے۔ یزید پلید کے لشکریوں نے جو پانی بند کیا تھا وہ ایک الگ صورت تھی، یزید کا ظلم اپنی جگہ پر بہت خطرناک تھا اور ہم یہاں ایک دوسرے کے پانی مانگنے پر پانی نہ پلائیں تو یہ ایک الگ صورت ہے، اس کو تو ظلم کہنا بھی صحیح نہیں ہے۔

ایک جانور میں دو بچوں کا عقیقہ کرنا کیسا؟

سُوال: کیا ایک جانور میں دو بچوں کا عقیقہ ہو سکتا ہے یا دونوں کے لیے الگ الگ جانور لینا ہو گا؟

جواب: بکرا یا بکری میں ایک ہی حصّہ ہوتا ہے جبکہ بڑے جانور (یعنی گائے، بھینس اور اونٹ وغیرہ) میں سات حصے ہوتے

---

1. بہارِ شریعت، ۳/۴۷۸، حصہ:۱۶
2. کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۵۶۶ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

ہیں اس میں عقیقے کا حصہ بھی ڈال سکتے ہیں اور قربانی کا بھی جبکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں قُرب یعنی نزدیکی حاصِل کرنے کے لیے کیا جائے۔[1]

جُمعہ کی کتنی سنتیں مُؤَکَّدہ ہیں؟

سُوال: جمعہ کی نماز کے بعد جو سنتیں پڑھی جاتی ہیں وہ مؤکدہ ہیں یا غیر مؤکدہ؟

جواب: جمعہ کے دو فرضوں سے پہلے اور بعد میں جو چار چار سنتیں پڑھی جاتی ہیں یہ سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ہیں۔[2] ان کے علاوہ جو دو سنتیں ہیں ان کے مُؤَکَّدہ اور غیرِ مُؤَکَّدہ ہونے میں اِختلاف ہے مگر پھر بھی انہیں پڑھنا چاہیے۔

اُلٹا لیٹنا کیسا؟

سُوال: اُلٹا لیٹنا کیسا؟

جواب: اُلٹا لیٹنا جہنمیوں کا طریقہ ہے۔[3] آج کل ایک تعداد ہے جو اُلٹا لیٹ کر سوتی ہے چھوٹے بچے بھی اِس طرح سوتے ہیں ان کو بار بار کروٹ بدلوا کر صحیح کر دینا چاہیے تاکہ ان کی صحیح لیٹ کر سونے کی عادت بنے۔ اگر بچپن میں دُرست نہیں کیا گیا تو اُلٹا لیٹ کر سونے کی عادت بن جائے گی پھر بڑے ہو کر اُلٹا لیٹے بغیر نیند نہیں آئے گی۔

کیا شراب واقعی عام ہو چکی ہے؟

سُوال: آج کل شادیوں کی تقاریب میں شراب عام ہوتی جا رہی ہے اور شراب نوشی کے دَوران نکاح بھی ہو رہا ہوتا ہے کیا ایسی تقریب میں نکاح جائز ہے؟

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۳/ ۳۳۵-۳۵۷، حصہ: ۱۵ ملتقطاً

2 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ و ما یکرہ فیھا، ۲/ ۵۴۵

3 ...... حضرتِ سَیِّدُنا ابوذر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے آپ فرماتے ہیں: میں پیٹ کے بَل لیٹا ہوا تھا رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے پاس سے گزرے اور پاؤں سے ٹھوکر مار کر فرمایا: اے جُنْدُب! (یہ حضرتِ سَیِّدُنا ابوذر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا نام ہے) یہ جہنمیوں کے لیٹنے کا طریقہ ہے۔ (ابن ماجہ، کتاب الادب، باب النھی عن الاضطجاع علی الوجہ، ۴/ ۲۱۴، حدیث: ۳۷۲۴ دار المعرفۃ بیروت) اِس حدیثِ پاک کو نقل کرنے کے بعد صَدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی اِس طرح کافر لیٹتے ہیں یا یہ کہ جہنمی جہنم میں اِس طرح لیٹیں گے۔ (بہارِ شریعت، ۳/ ۴۳۴، حصہ: ۱۶)

www.dawateislami.net

جواب: شراب عام نہیں ہو رہی کہیں کہیں ایسا ماحول ہوتا ہو گا لہٰذا یہ کہہ دینا کہ شراب عام ہو گئی ہے دُرُست بات نہیں۔ کئی لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ کم چیز کو بھی اکثر بنا کر پیش کرتے ہیں جبکہ آدھے سے زیادہ کو اکثر کہا جاتا ہے۔ ہر جگہ شراب عام ہو ایسا نہیں ہے، میں نے اپنی زندگی میں کسی شادی کی تقریب میں شراب نہیں دیکھی۔ شادیوں میں شراب ہوتی ہو گی مگر ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔ اللہ پاک انہیں بھی توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بہر حال اگر کسی جگہ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِكَ شراب پی جا رہی ہے اور وہیں نکاح بھی ہو رہا ہے تو اس طرزِ عمل کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے مگر اِس کے باوجود اس جگہ پر نکاح ہو جائے گا۔

سورۂ ملک کے اِخْتِتام پر "اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْن" کہنا کیسا؟

سُوال: ہمارے یہاں نمازِ عشا کے بعد سورۂ ملک کی تِلاوت کی جاتی ہے تو قاری صاحب تِلاوت مکمل کرنے کے فوراً بعد اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْن کہتے ہیں پھر اس کے بعد صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْم پڑھتے ہیں ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: فَتَاوٰی حَدِیْثِیَہ میں ہے کہ سورۂ ملک ختم کرنے کے بعد اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْن کہنا مُسْتَحَب ہے۔[1] صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْم کہنے میں بھی کوئی حَرَج نہیں ہے کہ اس کا مَطلب ہے "اللہ پاک نے سچ فرمایا۔" یقیناً اللہ پاک نے سچ فرمایا ہم بھی اس کو سچ مانتے ہیں۔

❁❁❁

---

1 ...... فتاویٰ حدیثیۃ، مطلب: فی قولہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم من عمل بما یعلم ... الخ، ص۳۷٦ دار احیاء التراث العربی بیروت

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	دورانِ نماز بچے کو چوٹ لگ جائے تو؟	10
آنکھ پھڑکنے سے اچھا یا بُرا شگون لینا کیسا؟	1	اسٹیٹس پر لگائی جانے والی مختلف اَشیاء	10
گندم کی نعمت کا حُصُول اور اِستعمال	1	آپ کے ساتھ حج کرنے کی کیا صورت ہو گی؟	13
80 کروڑ لوگ رِزق کی تنگی کا شِکار ہیں	2	کیا اس سال بھی چل مدینہ کا قافلہ روانہ ہو گا؟	13
اناج ضائع کرنا حرام ہے	3	چل مدینہ ہونے کا معیار	14
مُقدّس ناموں کو ٹکڑوں میں لکھنا	3	سفرِ مدینہ کے اَخراجات کے لیے سامان اور گاڑی بیچنا کیسا؟	16
کتابوں کے ناموں کو ٹکڑوں میں لکھنا	3	ماں باپ اور سگے بہن بھائی سے قرض لے سکتے ہیں؟	16
مَیِّت کو لے جانے کا طریقہ	4	ڈائپر بچے کے لیے نُقصان دہ ہے	17
”صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد“ کا مَطلب	4	کیا بات تری مجرم کیا بات بنائی ہے	18
گود لیے ہوئے بچے کے شَرعی اَحکام	4	شیطان کی اِنسان سے دُشمنی کب ہوئی؟	18
پیار سے کسی کا نام بگاڑنا	5	دُعا کا معنٰی	19
مُقدّس نام ہرگز نہ بگاڑے جائیں	5	فُقَراءُ الْمدینہ کا مطلب کیا ہے؟	19
آسان نام رکھنے چاہئیں	6	سائلو! دامن سخی کا تھام لو	20
کیا نسوار کھانے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟	6	ہر بات پر ”لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ“ کہنا کیسا؟	21
کیا مسجد کو سلام کرنا دُرست ہے؟	6	زور دار چھینک مارنا حماقت ہے	21
نماز میں جماہی روکنے سے سجدۂ سہو واجب ہو گا؟	7	تین بار کہنے کے باوجود کوئی کھانا نہ کھائے تو کیا یہ کفر ہے؟	22
غریبوں کی مدد کی نیت سے لاٹری ڈالنا	7	ایک جانور میں دو بچوں کا عقیقہ کرنا کیسا؟	22
بکری وغیرہ پر مُقدّس نام لکھا ہو تو کیا کریں؟	8	جُمعہ کی کتنی سنّتیں مُؤکَّدہ ہیں؟	23
کھال کے ٹکڑے کی فریم بنالی جائے	8	اُلٹا لیٹنا کیسا؟	23
قیامت کے دِن ایک دوسرے کی پہچان ہو گی	8	کیا شراب واقعی عام ہو چکی ہے؟	23
نقشِ نعلِ پاک کی فوٹو کھینچ کر پاس رکھنا	9	سورۂ ملک کے اِختتام پر ”اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْن“ کہنا کیسا؟	24
مجبوری میں نماز توڑنے کا کفارہ	9	❁❁❁	❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**فکرِ مدینہ**" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net